چوتھا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 30 اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

لاہور: دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی تفصیلات

***16: میاں نصیر احمد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ کی بسوں اور ویگنوں کا سالانہ چیک اپ ہوتا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سالانہ چیک اپ کے باوجود اربن ٹرانسپورٹ کی بسیں اور ویگنیں دھواں چھوڑتی ہیں اور ماحول کو آلودہ کرتی ہیں ؟

(ج) کیا محکمہ ان دھواں چھوڑنے والی بسوں اور ویگنوں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نیز اگر کوئی کارروائی کی جاتی ہے تو اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ امر قابل ذکر ہے کہ شہر میں تمام پبلک ٹرانسپورٹ کو فٹنس سرٹیفکیٹ موٹر وہیکلز رولز کے تحت فزیکل اور ٹیکنیکل چیک اپ کے بعد جاری کیا جاتا ہے ہر ضلع میں مجاز افسر MVE تعینات ہے جو گاڑیوں کو بمطابق قانون فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے اور یہ فٹنس سرٹیفکیٹ 6 ماہ کے لئے جاری کیا جاتا ہے-

(ب) یہ درست ہے کہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں شہر میں بے پناہ آلودگی کا باعث بنتی ہیں جو کہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے-

یہ امر قابل ذکر ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے ماحول دوست پالیسی پر عمل کرتے ہوئے 350 سی این جی (اے سی) بسوں کو درآمد کیا جس سے لاہور شہر میں اس مسئلہ پر کافی حد تک قابو پایا گیا ہے-

(ج) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی محکمہ تحفظ ماحولیات (حکومت پنجاب) اور ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف عوامی آگاہی مہم کا حصہ ہے-

یہ امر قابل ذکر ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی ماہ جون 2013 تک تقریباً 44800 گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لا چکی ہے جس کے نتیجہ میں کافی حد تک دھواں چھوڑنے والی اور فٹنس مسائل کی شکار پبلک ٹرانسپورٹ پر قابو پایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16۔اگست 2013)

لاہور: میٹرو بس کے بجٹ، سٹاف اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*96: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 13-2012 کے میٹرو بس کے ٹوٹل بجٹ کی تفصیلات بیان فرمائیں؟

(ب) یہاں پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کی تفصیلات مع ڈومی سائل ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) روزانہ کل کتنے مسافر سفر کرتے ہیں اور حکومت اس پراجیکٹ پر کتنی سبسڈی دے رہی ہے؟

(د) اس روٹ پر چلنے والی میٹرو کی کل کتنی بسیں عوام کو سفری سہولیات فراہم کر رہی ہیں؟

(ہ) اسکی آمدنی اور اخراجات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی کو ملنے والی کل بجٹ گرانٹ برائے مالی سال (13-2012) کی رقم 1125 ملین روپے ہے۔ بجٹ گرانٹ، متعلقہ اخراجات اور آمدنی کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب میٹرو بس اتھارٹی میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 50 ہے مکمل تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میٹرو بس پر روزانہ سفر کرنے والے افراد کی اوسط تعداد 1,18,120 ہے اور حکومت اس پراجیکٹ کی آپریشنل سبسڈی تقریباً 14.4 کروڑ روپے ماہانہ ادا کر رہی ہے۔ اس میں میٹرو بس اتھارٹی اور دیگر اداروں کی طرف سے کی جانے والی ماہانہ ادائیگیوں کی رقوم شامل ہیں۔

(د)اس روٹ پر کل 45 میٹرو بسیں عوام کو سفری سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔
(ہ)آمدنی واخراجات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2013)

صوبہ میں خواتین کے لئے علیٰحدہ ٹرانسپورٹ چلانے کا معاملہ ودیگر تفصیلات

*114: میاں نصیر احمد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں پبلک اربن ٹرانسپورٹ میں خواتین کے بیٹھنے کے لئے سیٹوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دور جانے والی خواتین سواریوں کو بٹھایا ہی نہیں جاتا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خواتین کی آسانی کے لئے کوئی علیٰحدہ ٹرانسپورٹ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) درست صورت حال یہ ہے کہ اربن بسوں میں نشستوں کی مقرر شدہ تعداد 39 ہے ان میں سے خواتین کے علیٰحدہ کمپارٹمنٹ میں خواتین مسافروں کے لئے 11 نشستیں مخصوص ہیں اور اتنی ہی تعداد میں خواتین مسافر کھڑی ہو کر باآسانی سفر کر سکتی ہیں۔

(ب) اربن ٹرانسپورٹ بسیں اپنے مقررہ روٹ پر مقرر شدہ اوقات کے مطابق چلتی ہیں لہذا کسی بھی مسافر کو خواہ کم فاصلہ یا طویل فاصلے کا سفر درکار ہو انکار نہیں کیا جاتا اور اس ضمن میں کسی مسافر خاتون سے اس قسم کی کوئی شکایت ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے گزشتہ سالوں میں وقتاً فوقتاً مسافر خواتین کے لئے علیٰحدہ بس سروس کا آغاز کیا تھا لیکن ان مخصوص بسوں میں خواتین مسافروں کی تعداد نشستوں کی تعداد کے لحاظ سے بہت کم تھی جو کہ مالی خسارے کا سبب بن رہی تھی البتہ اس وقت بھی چند (Pink) کلر کی بسیں خواتین مسافروں کے

لئے رش کے اوقات میں چلائی جارہی ہیں۔مزید برآں حکومت پنجاب ٹرانسپورٹ کے شعبہ خصوصاً اربن ایریاز میں جدید ماڈل، معیاری اور آرام دہ بسوں کے لئے کوشاں ہے تاکہ پنجاب کے بڑے شہروں میں معیاری بس سروس کی سہولت میسر ہونے ٹرانسپورٹ کے درپیش مسائل کو کم کرنے میں مدد ملے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2013)

لاہور: گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ و دیگر تفصیلات

*342: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو اپنی گاڑیوں کا سالانہ یا ششماہی Fitness Certificate لینا ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہروں میں بسوں اور ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کرتے وقت سڑکوں کی چوڑائی کو مدنظر رکھا جاتا ہے نیز لاہور میں چلنے والی بسوں کے نمبر اور ان کے مکمل روٹ (سٹاپ کے لحاظ سے تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے)؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کو ایک خاص مدت کے بعد بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال سے روک دیا جاتا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنی مدت کے بعد روکا جاتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے شہر میں تمام پبلک ٹرانسپورٹ کو فٹنس سرٹیفکیٹ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری ہوتا ہے جس میں موٹر وہیکل ایگزامینر گاڑی کا مکمل چیک اپ کرنے کے بعد چھ ماہ کے لئے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

(ب) لاہور شہر میں بسوں اور ویگنوں کا روٹ شروع کرنے سے پہلے مطلوبہ آلائنمنٹ کا مکمل سروے کیا جاتا ہے جس میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا پلاننگ ڈیپارٹمنٹ مختلف ٹیکنیکی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خاص خیال رکھتا ہے کہ مطلوبہ روٹ پر روڈ کی مناسبت سے کونسی پبلک ٹرانسپورٹ بہتر طور پر چلائی جاسکتی ہے۔ تمام آپریشنل روٹس اور روٹ آلائنمنٹ کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بس کی اوسط عمر 10 سال ہوتی ہے لیکن مناسب دیکھ بھال اور ریپئرنگ کے ساتھ بس کی عمر میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موٹر وہیکل ایگزامینر پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بس، منی بس، ویگن اور رکشا کو اس وقت فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرئے گا جب مطلوبہ گاڑی مکمل طور پر فٹنس کے معیار پر پورا اترتی ہو گی۔ فٹنس سرٹیفکیٹ کے حصول کے بعد ہی مطلوبہ گاڑی کو روٹ پر چلنے کے لئے روٹ پرمٹ جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2013)

لاہور: فرنچائزبس سروس ودیگر تفصیلات

*343: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں عوام کے مفاد کے مدنظر اربن ٹرانسپورٹ کے سلسلہ میں مختلف روٹس پر فرنچائزبس سروس شروع کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں بھی فرنچائزبس سروس شروع کی گئی ہے، لاہور میں چلنے والی تمام فرنچائزبس سروس کے روٹس، بسوں کی تعداد اور ان کے مالکان کے ناموں کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن روٹس پر فرنچائز بس سروس موجود ہے وہاں کوئی دوسری پبلک ٹرانسپورٹ نہیں چل سکتی یا انھیں عوام کی سہولت دینے سے روک دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر فرنچائز بس سروس کے روٹ کے لئے بسوں کی تعداد بھی مقرر کی جاتی ہے اگر ہاں تو کیا لاہور میں ہر روٹ پر بسوں کی تعداد پوری ہے، اگر نہیں تو اس سلسلے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ میں بہتری لانے کے لئے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا وجود عمل میں لایا گیا۔ ایل ٹی سی نے اربن ٹرانسپورٹ میں سرمایہ کاری کے ناموافق حالات میں بھی ملکی و غیر ملکی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کیا جس کے نتیجہ میں لاہور شہر اور گردونواح کی عوام کو بہترین اے سی بس سروس مہیا کی جارہی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ میں بہتری اور عوام الناس کو بہترین سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے پرائیویٹ آپریٹر کے ذریعے مختلف روٹس کو آپریشنل کیا گیا۔ تمام اربن ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے نام، روٹس اور بسوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا مقصد ہی عوام الناس کو بہترین، سستی اور محفوظ ٹرانسپورٹ مہیا کرنا ہے۔ شہر میں بیشتر آلائنمنٹ پر ایک سے زیادہ روٹس عوام الناس کو بروقت سفری سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔

مزید یہ کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مختلف فیڈر روٹس کا آغاز کر دیا ہے جس کے ذریعے عوام الناس کو آسان سفری سہولیات بہم پہنچائی جارہی ہیں۔

(د) یہ درست ہے کہ روٹ کی مناسبت سے ٹرانسپورٹ ماہرین کے بنائے ہوئے پیرامیٹرز کے مطابق بسوں کی تعداد کو متعین کیا جاتا ہے۔لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی آپریشنل روٹس پر مطلوبہ تعداد میں بسوں کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5اگست 2013)

شیخوپورہ شہر میں چلنے والی ٹرانسپورٹ کی تفصیلات

*398:جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخوپورہ شہر میں کس کس روٹس پر بسیں / ویگنیں چلائی جارہی ہیں؟

(ب) ان روٹس پر کرایہ کا تعین کب کیا گیا تھا،اس وقت ہر روٹ پر کتنا کرایہ وصول کیا جارہاہے کرایہ نامہ کا چارٹ فراہم کریں؟

(ج) کرایہ کا تعین کون کرتا ہے اوران کی مشاورت کون کون کرتے ہیں؟

(د) یکم جنوری 2011 سے آج تک ان روٹس پر کتنی دفعہ کرایہ بڑھایا گیا؟

(ہ) ہر دفعہ کرایہ کس شرح سے بڑھایا گیا کرایہ بڑھانے کا Criteria کیا ہے کیا یہ ڈیزل اور سی این جی کی قیمتیں بڑھنے کے ساتھ بڑھایا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) شیخوپورہ شہر اوراس کے مضافات تک آنے جانے کے لیے مندرجہ ذیل 5 روٹوں پر بسیں اور ویگنیں چلائی جارہی ہیں جو عوام کے شہری سفری ضروریات پوری کررہے ہیں:۔

1۔ شیخوپورہ تا جنڈیالہ شیر خان

2۔ شیخوپورہ تا ہردیپ

3۔ شیخوپورہ تا کوٹ پنڈی داس

4۔ شیخوپورہ تا اجنیاں والہ

5- نبی پورتاوار بٹن

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ نے پٹرولیم مصنوعات میں اضافہ کے بعد کرایوں کا تعین مورخہ 2.01.2013 کو کیا تھا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کرایوں کا تعین محکمہ ٹرانسپورٹ ٹرانسپورٹرز حضرات کے ساتھ باہمی مشاورت کے ساتھ کرتا ہے۔

(د) صرف ایک بار مورخہ 2.01.2013 کو بڑھایا گیا۔

(ہ) محکمہ ٹرانسپورٹ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹرانسپورٹر حضرات کی مشاورت سے کرایوں کا تعین کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ملتان شہر میں چلنے والی بسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*434: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر کے اندر کس کس کمپنی کی بسیں چل رہی ہیں، ان کے مالکان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) ان بسوں کی تعداد کتنی ہے کیا یہ بسیں ملتان شہر کے لوگوں کیلئے کافی ہیں اگر نہیں تو حکومت مزید بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا ملتان شہر میں خواتین کیلئے علیحدہ بس سروس کام کر رہی ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)اس ضمن میں سیکرٹری ڈی آر ٹی اے ملتان سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:-

ملتان شہر میں اس وقت ابراہیم خان اینڈ کمپنی، خان برادرز کمپنی اور فیصل موورز ایکسپریس کی بسیں چل رہی ہیں اور ان کے مالکان کے نام بالترتیب یہ ہیں:-

(i)محمد ابراہیم خان (ii)امانت علی خان (iii)خواجہ فرخ اکبر۔

(ب)ان بسوں کی تعداد 144 ہے جو کہ فی الحال ملتان شہر کے لوگوں کو سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے کافی ہیں۔

(ج)ملتان شہر میں خواتین کے لئے اس وقت کوئی علیحدہ بس سروس کام نہیں کر رہی ہے۔ حکومت پنجاب نے گذشتہ سالوں میں وقتاً فوقتاً مسافر خواتین کے لئے علیحدہ بس سروس کا آغاز کیا تھا لیکن ان مخصوص بسوں میں خواتین مسافروں کی تعداد نشستوں کی تعداد کے لحاظ سے بہت کم تھی جو کہ مالی خسارے کا سبب بن رہی تھی جس کی وجہ سے اس سروس کو بند کر دیا گیا تھا۔ اربن بسوں میں نشستوں کی مقرر شدہ تعداد 39 ہے ان میں سے خواتین کے علیحدہ کمپارٹمنٹ میں خواتین مسافروں کے لئے 11 نشستیں مخصوص ہیں اور اتنی ہی تعداد میں خواتین مسافر کھڑی ہو کر باآسانی سفر کر سکتی ہیں۔ لہذا خواتین کے لئے علیٰحدہ بس سروس کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ملتان: محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*435: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ملتان میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ان دفاتر کو 12-2011 اور 13-2012 کے دوران حکومت نے کتنا بجٹ فراہم کیا؟

(ج)یہ دفاتر عوام کی فلاح اور سہولیات فراہم کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)اس ضمن میں سیکرٹری ڈی آرٹی اے ملتان سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

ملتان شہر میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے دو دفاتر موجود ہیں

(i)ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا دفتر ضلع کونسل ملتان میں جبکہ

(ii)موٹروہیکل ایگزامینرکا دفتر رضا ہال پولیس لائن روڈ پر واقع ہے۔

(ب)ان دفاتر کو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے 2011-12 میں مبلغ-/9156757 روپے اور 2012-13 میں مبلغ-/10,440,000 روپے بجٹ فراہم کیا گیا۔

(ج) یہ دفاتر عوام الناس کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی، ٹرانسپورٹرز کو روٹ پرمٹ کا اجراء اور گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرکے گورنمنٹ کا مقرر کردہ ریونیو وصول کر رہے ہیں۔مزید برآں اڈوں پر مسافروں کو مناسب سہولیات بھی فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع لاہور: بس اسٹینڈز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*461:ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے بس اسٹینڈز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان بس اسٹینڈز پر صفائی کا نظام ابتر ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بس اسٹینڈز پر عوام کیلئے پینے کے پانی ودیگر سہولیات میسر نہ ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اڈا مالکان نے مذکورہ بس اسٹینڈز پر اپنی کنٹین، مشروبات کی دکانیں بنا رکھی ہیں جس پر اپنی مرضی کے ریٹس لگائے ہوئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت پنجاب کوئی ایسی انسپکشن ٹیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جو ان بس سٹینڈز پر وزٹ کرے اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ کو مربوط انداز میں ریگولیٹ کرنے کی ذمہ دار ہے۔جہاں تک بس سٹینڈ کا ذکر ہے تو لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے زیر انتظام لاہور ریلوے اسٹیشن میں واقع بس ٹرمینل ہے جو کہ اربن روٹس پر چلنے والی بسوں کے زیر استعمال ہیں۔

(ب)لاہور ریلوے اسٹیشن ٹرمینل مسافروں کی نقل و حمل کے لئے ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی اس کی صفائی کا خاص خیال رکھے ہوئے ہے، نیز ٹرمینل کی تعمیر و مرمت کا کام بروقت کروایا جاتا ہے۔

(ج)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی اپنے زیر انتظام ٹرمینل پر مسافروں کو تمام سہولیات بہم پہنچاتی ہے اور مزید بہتری کے لئے تمام تر کوششیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔

(د)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے زیر انتظام ٹرمینل پرائیویٹ ملکی و غیر ملکی آپریٹرز کے زیر استعمال ہیں اور ماسوائے ریلوے اسٹیشن کی جگہ پر کوئی دکان، کنٹین نہ ہے مزید یہ کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی ریلوے اسٹیشن ٹرمینل پر بھی ان تجاوزات کو ہٹانے کا انتظام کر رہی ہے۔

(ہ)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے اپنے زیر انتظام ٹرمینل پر صفائی و دیگر معاملات کی نگرانی کے لئے اسپیشل ٹیمیں تشکیل دی ہوئی ہیں جو مسافروں کی شکایات کے بروقت ازالہ کے لئے ہمہ تن گوش ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28۔اگست 2013)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے قیام و دیگر تفصیلات

***462: ڈاکٹر مراد راس:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام کب عمل میں آیا اور کتنے ملازمین گریڈ وائز اس ادارے سے منسلک ہیں؟

(ب)اس کمپنی کو قیام سے اب تک کتنے فنڈز فراہم کئے گئے،ان کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں اور فنڈز کہاں کہاں پر خرچ کئے گئے؟

(ج)مذکورہ کمپنی نے عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے کون کونسے اقدامات اٹھائے اور کتنی بسیں چلائیں؟

(د)اس کمپنی نے شروع میں کتنی بسیں چلائیں اوراب تک اس میں مزید کتنی بسوں کااضافہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام مورخہ 24 اپریل 2009 کو پنجاب اسمبلی کے نوٹیفیکیشن نمبر PAP-Legis-2(12)/2009/55 سے عمل میں آیااور باقاعدہ طور پر اختیارات کی منتقلی مورخہ 20 مارچ 2010 کے نوٹیفیکشن نمبر S O (NTS)2-2010(LTC)/88 مطابق ہوئی۔

ادارہ سے منسلک ملازمین کی تفصیل ساتھ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گئی ہے-

(ب)فنڈزاوراخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ب"" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج)لاہور شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ کی ابتر صورتِ حال کے پیش نظر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ عوام الناس کی سفری سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے جو اقدامات اُٹھائے گئے اُن کے تفصیل درج ذیل ہے۔

(i)لاہور شہر کے بیشتر اربن روٹس پر نئی CNG(AC) بسوں کی فراہمی۔

(ii)عوام الناس کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے خستہ حال بسوں کی تزین وآرائش۔

(iii)خواتین مسافروں کے لیے مخصوص روٹس پر پنک بس کی فراہمی۔

(iv)مسافروں کے لیے بس سٹاپس پر شیلٹرز کی تعمیر۔

(v)بزرگ اور معذور مسافروں کے لیے مفت سفری کارڈ۔

(vi)طلباء وطالبات کے لیے رعائتی سفری گرین کارڈ کا اجراء۔

(vii)ویب سائٹ پر عوام الناس کے لیے LTC کے زیرِانتظام چلنے والے تمام روٹس کی معلومات۔

(viii)مسافروں کی شکایات کے ازالہ اور سفری سہولیات میں بہتری لانے کے لیے کمپلینٹ سیل کا آغاز۔

(ix) LTC کے زیرِانتظام ٹرمینلز پر مسافروں کے لیے مناسب انتظامات۔

(x) مسافروں کے محفوظ سفر کے لیے ڈرائیور و دیگر عملہ کی تربیت۔

مزید یہ کہ 644 اے سی و نان اے سی (سی این جی و ڈیزل) بسوں کو شہر کے مختلف روٹس پر چلایا گیا ہے۔

(د) ایل ٹی سی نے اربن ٹرانسپورٹ میں سرمایہ کاری کے ناموافق حالات میں بھی ملکی و غیر ملکی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کیا جس کے نتیجہ میں لاہور شہر اور گردونواح کی عوام کو بہترین اے سی بس سروس مہیا کی جا رہی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے سال 1999 میں فرنچائز سکیم کے تحت 863 بسوں کا فلیٹ لاہور شہر کے اربن روٹس پر چلایا گیا لیکن جب سال 2010 میں LTC نے لاہور شہر میں اربن ٹرانسپورٹ کو ریگولیٹ کرنا شروع کیا تو اُس وقت ان بسوں میں چند ایک ہی چلنے کے قابل تھیں جو کہ انتہائی خستہ حال تھیں۔ ایل ٹی سی نے ریفربشمنٹ سکیم کے تحت 95 بسوں کو مرمت کے بعد شہر کے مختلف روٹس پر چلایا اور کل ملا کر 644 سی این جی و ڈیزل (اے سی و نان اے سی) بسوں کو شہر کے مختلف روٹس پر چلایا گیا ہے۔

یہاں یہ بتانا ناگزیر ہے کہ بسوں کے ساتھ ساتھ 1457 ویگن و مزدا ٹرانسپورٹ بھی شہر کے مختلف روٹس پر عوام الناس کو سفری سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

<u>قصور شہر میں چلنے والی بسوں، ویگنوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*464: <u>سردار وقاص حسن موکل:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور شہر میں کتنے روٹس پر ویگنیں اور کتنے روٹس پر بسیں چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ شہر میں چلنے والی بسیں اور ویگنیں آبادی کے لحاظ سے کم ہیں؟

(ج) کیا حکومت قصور شہر میں سی این جی بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) روٹ A کلاس پر قصور سے 27 مختلف روٹس پر ویگنیں اور بسیں چل رہی ہیں۔ اسی طرح روٹ B کلاس پر 15 مختلف روٹس پر ویگنیں اور بسیں چل رہی ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ قصور شہر میں کوئی بھی روٹ بسوں یا ویگنوں کے لئے علیٰحدہ سے مختص نہ ہے۔

(ب) مذکورہ شہر میں چلنے والی بسیں اور ویگنیں اہل علاقہ کو بہترین سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں۔

گورنمنٹ کی لبرل پالیسی کے مطابق ہر کوئی ٹرانسپورٹرز Individual یا کمپنی روٹ حاصل کرنے میں آزاد ہے اور روٹ پرمٹ لینے پر کوئی پابندی نہ ہے۔ لہذا جتنی ویگنیں اور بسیں چل رہی ہیں وہ آبادی کے لحاظ سے صحیح ہیں۔

(ج) حکومت نے لاہور تا قصور BUSCO, 51-B بس سروس CNG مورخہ 04-05-2012 سے چلا رکھی ہے اور مورخہ 14-01-2013 سے A-51 بسکو بس سروس CNG قصور تا الہ آباد چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)

ضلع قصور: ییلو کیب سکیم کے تحت گاڑیوں کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*465: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں ییلو کیب سکیم کے تحت جنوری 2012 سے اب تک کتنے افراد کو گاڑیاں کس کس کمپنی کی مہیا کی گئیں، ان کے نام اور پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ب) پی پی 180 قصور سے کتنے افراد نے اس سکیم سے گاڑیاں حاصل کرنے کیلئے درخواستیں جمع کروائیں، کتنے افراد کو گاڑیاں مل چکی ہیں کتنی درخواستیں زیر کارروائی ہیں اور کتنے افراد کی درخواستیں مسترد کردی گئیں؟

(ج) کیا حکومت 14-2013 کے بجٹ میں ییلو کیب سکیم کو جاری رکھنے کیلئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈی آر ٹی اے قصور سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:-
ضلع قصور میں کل 609 افراد کو سوزوکی کمپنی کی گاڑیاں مہران اور بولان دی گئیں۔ ان افراد کے نام و پتہ جات کی تفصیل DCO قصور سے متعلقہ ہے۔

(ب) درخواستیں بینک آف پنجاب نے جمع کی تھیں اور اس کا ریکارڈ بھی ان کے پاس ہے گورنمنٹ نے حلقہ وائز کوٹہ نہ دیا تھا بلکہ گاڑیوں کا کوٹہ تحصیل و ڈسٹرکٹ وائز دیا گیا تھا۔ گورنمنٹ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور کی طرف سے جو کوٹہ دیا گیا تھا اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

ضلع قصور	565
تحصیل چونیاں	138
تحصیل قصور	216
تحصیل پتوکی	151
تحصیل کوٹ رادھا کشن	60

ییلو کیب سکیم کے لیے ایک ڈسٹرکٹ District Verification Committee (DVC) بنائی گئی تھی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی کمیٹی کے تحت تمام کارروائی ییلو کیب کی مکمل کی گئی۔

DVC کمیٹی کے ذریعے ضلع قصور میں گاڑیاں دینے کے لیے 631 افراد کو اہل قرار دیا گیا جبکہ اسی کمیٹی نے 392 افراد کو نااہل قرار دیا۔ دفتر ہذا میں اب کوئی درخواست زیر کارروائی نہ ہے۔

(ج) فی الحال ایسا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2013)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 28 اگست 2013	قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 30 اگست 2013 محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	16- 114
2	میاں محمد اسلم اقبال	96
3	محترمہ عائشہ جاوید	342- 343
4	جناب فیضان خالد ورک	398
5	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	434- 435
6	ڈاکٹر مراد راس	461- 462
7	سردار وقاص حسن مؤکل	464- 465